

## راج دولارا زہراء کا مہمان بنکر آیا ہیں

راج دولارا زہراء کا مہمان بنکر آیا ہیں  
 سامان نیا مہمانی کا گُفار کا لشکر لایا ہیں  
 کیسی تھی وہ مسلمانی کیسے تھے وہ کلمہ گو  
 اپنے نبی کے نواسے کو رکھا بھوکا پیاسا ہیں  
 گھر میں نہیں اب و دانہ بچے پیاس سے مرتے ہیں  
 گنہ علی کا دیکھو تو کس افت میں آیا ہیں  
 عبداللہ کی شادی ہیں مہندی ہے نہ شربت ہیں  
 خون لگائے ہاتھو پر دولہا رن میں آیا ہیں  
 مشک سکینہ بھرتولیا تھا پر خیمے تک جا نہ سکا  
 شرم کے مارے بانروئے سرور شان کٹا کر سویا ہیں  
 بولی سکینہ نہر سے واپس آئے نہیں کیونہ میرے چچا  
 بولے حسین کے پانی لینے کوثر پہ وہ سدھارا ہیں



داغ پہ داغ اور ضُعب کا عالم اور تنہائی کا صدمہ  
 دیکھ کے پیارو کی لاشے سرور مروتا جاتا ہیں  
 جوانِ پسر کی لاش اُٹھانے کِسکو بُلائے سبطِ نبی  
 ایک سہارا تھا جسکا وہ نہر پہ جا کر سویا ہیں  
 جھولے میں وہ جھولنے والا ننھا مجاہد ہائے ستم  
 ہائے اُسے بھی ایک ظالم نے تیر لگا کر مارا ہیں  
 رو کر بولی زینبِ مضطر ہائے حسینا وائے حسین  
 سرتیرا ہیں نیزے پر جلتی نرمیں پر لاشہ ہیں  
 چھینی گئی ہے سر سے رِداء سوار ہو کر اونٹو پر  
 گنہ تیرا بانزارو میں پھرنے کو اب جاتا ہیں  
 رونے نہ پائی لاش پہ تیری بے بس ہو کر جاتی ہیں  
 دیکھ کے عریان لاش کو تیری میرا جگر پھٹ جاتا ہیں

